سوال

(650) جلسہ استراحت یا درمیانی قعدہ سے اُٹھنے کا کیا مسنون طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جلسہ استراحت یا درمیانی قعدہ سے اُٹھنے کا کیا مسنون طریقہ ہے؟ ہاتھ پر ٹیک لگانا چاہیے یا نہیں؟ صلوٰۃ المصطفیٰ میں ٹیک لگانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''صحیح بخاری وغیرہ میں حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ رسول اکرمﷺ جب دوسرے سجدہ سے اپنا سَر اٹھاتے تو بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹیک لگا کر پھر کھڑے ہوتے۔ صحیح البخاری، بَابُ مَنِ اسْتَوَی قَاعِدًا فِی وِتْرٍ مِنْ صَلاَتِهِ ثُمَّ نَهَضَ، رقم: ۸۲۳

یاد رہے کہ اٹھنے کے وقت دونوں ہاتھ زمین پر ٹیکتے ہوئے مٹھیاں بند رکھنی چاہئیں۔ جس طرح کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث میں رسول اﷺ کا فعل واضح ہے۔ (غریب الحدیث حربی)

اور جن روایات میں ٹیک لگانے سے روکا گیا ہے، وہ ضعیف ہیں۔ ملاحظہ ہو! ''نصب الرایہ'' زیلعی اور ''تحقیق الترمذی'' میں علامہ احمد شاکر اور ''صلوٰۃ المصطفیٰ'' کا اعتماد ضعیف روایت پر ہے۔ جو ناقابلِ التفات ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:563

محدث فتویٰ